سنہ سالانہ رپورٹ

برائے اوارہ طلبا

برائے پیشتی پروگرام برائے معلمین و معلمات

صوبہ سرحد

سال ۸۲-۱۹۸۱

دفتر شعبہ تعلیم

صوبہ سرحد ایبٹ آباد

عنوانات رپورٹ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	پیش لفظ	ا
	اہمیت وضرورت	۲
	مقاصد	۳
	طریق کار	۴-۵
۵-	درپیش مسائل کی نشاندہی	۶-۷
۶-	سفارشات	۷-۸
۷-	حاصل ہدف	۹
۸-	وفاقی حکومت اور اقوام متحدہ کے فنڈز سے منعقدہ کورس	۱۰
	سالانہ ترقیاتی پروگرام ۸۱-۸۲ء	۹
	کے تحت منعقدہ کورسوں کا [illegible]	۱۱ تا ۱۶
	جائزہ	
۱۰-	پرائمری اساتذہ کے تجدیدی کورسوں	۱۷
	کا اجمالی خاکہ	
۱۱-	مجالس مشاورت	۱۸
۱۲-	ماہرین یونیسکو	۱۸
۱۳-	فہرس عملہ تربیتی مراکز	۱۹ تا ۲۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ :-

قومی سیاسی پالیسی کے نفاذ کے سلسلے میں صوبائی حکومت
[illegible] کیلئے دوران ملازمت تجدیدی کورسوں پر خطیر رقم
[illegible] کر رہی ہے۔ تاکہ ہر سطح کے معلمین اور معلمات
کی تعلیمی استعداد و تدریسی مہارت میں اضافہ ہو اور وہ
جدید دور میں سرعت کے ساتھ رونما ہونے والی تبدیلیوں
سے ہم آہنگی پیدا کر سکیں۔

اس غرض کیلئے صوبائی محکمۂ تعلیم نے مختلف سطح
کے ۱۴۸۰ معلمین اور معلمات کیلئے کورسوں کا انعقاد کیا۔
جن میں ۱۱۸۸ معلمین اور معلمات نے شرکت کی۔
۔۔۔ اساتذہ بعض ناگزیر حالات کی بنا پر فائدہ نہ اٹھا سکے۔

جناب [illegible] ادریس خان ناظم تعلیمات ہزارہ ریجن
سرحدی ثانوی دیہی اور رہنمائی ادارہ ہذا کیلئے مشعل راہ
ثابت ہوئی جس کے نتیجہ میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔
ادارہ تمام ڈویژنل ناظم تعلیمات اور ضلعی افسران
[illegible] تعلیمی اداروں کے سربراہوں اور عملے کے بھرپور
[illegible] کا بھی بیحد شکر گذار ہے۔

(ادارہ)

صوبہ سرحد میں دورانِ ملازمت معلمین کی تربیت کا منصوبہ

اہمیت و ضرورت:۔

قومی تعلیمی پالیسی کی رُو سے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ [illegible] معلمین کو جدید دور کے تقاضوں خصوصاً فنِ تدریس [illegible] کے ساتھ ساتھ تازہ افکار سے سمجھنے کیلئے مواقع فراہم کیئے جائیں اور یہ طے ہوا کہ ہر پانچ سال کے بعد ہر معلم کیلئے اپنے متعلقہ شعبہ کے جدید ترین کورسوں کے پروگرام میں شریک ہونا لازمی

صوبائی محکمہ تعلیم نے ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم ایبٹ آباد کو قومی تعلیمی پالیسی کے اس ضمن میں فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی ذمہ داری سونپی ہوئی ہے۔ چنانچہ ادارہ کی کوشش رہی ہے کہ معلمین کو مختلف سطح کے کورسوں میں جدید تصورات، عنوانات سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ انہیں نظریۂ پاکستان اور اسلامی طرزِ حیات سے بھی روشناس کرایا جائے تاکہ وہ صحیح العقیدہ مسلمان اور محبِ وطن پاکستانی کا کردار [illegible] قائم کرنے کے قابل ہو جائیں۔

منصوبہ کے مقاصد برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء

(۱) ابتدائی جماعتوں اوّل تا پنجم کے آٹھ سو پی۔ٹی۔سی۔ معلمین کیلئے ۲ ورقی معاشرتی علوم۔ سائنس۔ ریاضی۔ اسلامیات اور تدریسی کٹ کے استعمال کے بارے میں۔ دو ماہ دورانیہ کے بیس کورس کرانا۔

(۲) وسطانی درجہ کی ششم جماعت تا ہشتم کے ریاضی و سائنس معلمین کیلئے ایک ماہ دورانیہ کے تین کورسوں کا اہتمام کرنا (۳) ساٹھ بیس پیش امام معلمین کیلئے دو ہفتے کے دورانیہ کے کورس کرانا۔

(۴) ثانوی درجہ میں نویں دسویں جماعتوں کو جنرل سائنس اور جنرل ریاضی والے اسّی معلمین کیلئے دو کورس منعقد کرانا۔

(۵) ثانوی درجہ میں نویں اور دسویں جماعتوں کو اختیاری ریاضی اور اختیاری سائنس (طبیعات۔ کیمیا۔ و حیاتیات وغیرہ) پڑھانے والے اسّی معلمین کیلئے دو کورسوں کا اہتمام کرانا۔

(۶) ثانوی مدارس تربیتِ جسمانی کے اسّی معلمین کیلئے صحت و تربیتِ جسمانی شہری دفاع۔ ابتدائی طبّی امداد اور نرسنگ میں دو کورس کرانا۔

(۷) ثانوی درجہ کی فنی اور امورِ خانہ داری سے متعلقہ اسّی معلمین کیلئے دو کورسوں کا انعقاد کرانا۔

حلقہ کار :- صوبہ سرحد کے تمام اضلاع

طریقہ کار :-

(ا) نامزدگیاں :- مختلف سطحوں کے کورسوں کیلئے تمام ضلعات کی نامزدگیاں ضلعی اور سب ڈویژن کے تعلیمی افسران کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

(ب) تربیتی مراکز :- جہاں کورس کروائے گئے۔

(۱) تعلیمی توسیعی مرکز ایبٹ آباد۔
(۲) ان سروس اساتذہ کا تربیتی مرکز پشاور
(۳) تربیتی درسگاہ برائے معلمین گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج مردانہ ہری پور
(۴) " " " " " " " " مردانہ کوہاٹ
(۵) " " " " " " " " مردانہ ڈیرہ اسمٰعیل خان
(۶) " " " " " " " " " پشاور
(۷) " " " " " " " " (خواتین) پشاور
(۸) " " " " " " " " ڈیرہ اسمٰعیل خان

(ج) معلمین و ماہرین :- i. تربیتی درسگاہوں کے تربیت یافتہ معلمین
ii. تحصیل و ضلعی سطح کے افسران تعلیم۔
iii. ادارہ ترقی نصاب و مرکز توسیع تعلیم کے ماہرین مضمون

(د) مشمولات کورس:۔ ہر سطح کے کورس کیلئے لائحہ عمل میں درج ہیں۔

دوران کورس تدریس و تعلم کے عمل کیلئے وضع کردہ طریقہ کار

(i) سیاتیہ و بحث و تمحیص۔
(ii) تدریسی اغراض کا تعین کرداری شکل میں (عملی کام)
(iii) کی منصوبہ بندی۔ (عملی کام)
(iv) تخلیقی بحث۔
(v) ریسی کٹ کا استعمال۔
(vi) مقامی طور پر دستیاب سستی اشیاء سے تدریسی معاونات کی تیاری (تفویضات کے ذریعے)
(vii) درسگاہ سے منسلک ادارہ میں جاکر کمرۂ جماعت میں کردہ مشقی اسباق پیش کرنا۔ اور مشاہدہ کردہ اسباق پر تعمیری

ح کے کورسوں کی افادیت کا موازنہ کرنے کیلئے سربراہ ادارہ مرکز تربیت گاہ کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ سوالنامہ برائے جائزہ قبل از کورس اور بعد از کورس مرتب کرائے اور باقاعدہ ریکارڈ رکھے۔

ب۔ ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم صوبہ سرحد ایبٹ آباد کی جانب سے بھی عمومی جائزہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

دیرینہ مسائل کی نشاندہی :-

ابتدائی درجہ کی اوّل تا پنجم کے زیرِ تربیت معلّمین کے سوالنامے کے جوابات کی روشنی میں چند ایک اہم مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جملہ مجاز و متعلقہ صاحبان خصوصی توجہ اور دلچسپی سے ان مسائل کا حل تلاش کر سکتے ہیں جس سے آئندہ تدریس و تعلم کا عمل بہتر ہونے کی امید قائم کی جا سکتی ہے۔

۱۔ بعض مدارس میں تدریسی کِٹ موجود ہی نہیں۔
۲۔ جن مدارس میں تدریسی کِٹ موجود ہے لیکن محاسبہ کا عمل نہ ہونے کی وجہ سے استعمال نہیں ہو رہی۔
۳۔ اکثر مدارس میں رہنمائے اساتذہ مہیا نہیں کی گئیں۔
۴۔ جن مدارس میں رہنمائے اساتذہ موجود ہیں وہاں بھی ان سے استفادہ نہیں کیا جا رہا۔
۵۔ بعض تربیتی درسگاہوں میں اسلامیات کے مضمون کو زیادہ توجہ دینے کی جانب توجہ دلائی گئی ہے۔
۶۔ دورانِ کورس تدریسی کِٹ اور رہنمائے اساتذہ کا استعمال زیادہ ہونا چاہیئے تاکہ زیرِ تربیت معلّمین پوری طرح واقف ہو جائیں۔
۷۔ پرائمری مدارس میں طالب علم کا مجموعی ریکارڈ زیرِ استعمال نہیں بہت کم معلّمین نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اس کا استعمال کرتے ہیں۔

۸۔ آزمائش و جائزہ کے تصور کو معلمین پر واضح کرنے کی
ازحد ضروری ہے۔

۹۔ زیر تربیت معلمین سے یہ تقاضا بھی کیا کہ کورس
کے آخر میں ایک تحریری امتحان ہو تاکہ کورس میں دلچسپی نہ
لینے والوں کا محاسبہ ہو سکے۔

۱۰۔ تربیتی درسگاہوں میں رہائشی سہولیات کی کمی کو محسوس کیا گیا ہے

سفارشات و گذارشات برائے مزید بہتری :-

۱۔ تربیتی درسگاہوں میں موجود وسائل کو زیادہ سے زیادہ عمل
میں لایا جائے۔

۲۔ زیر تربیت معلمین کو لائبریری کے استعمال کی عام اجازت ہو۔

۳۔ جن تربیتی اداروں میں درسی کتب اور رہنمائے اساتذہ کے
کافی سیٹ موجود نہیں۔ وہاں زیادہ سے زیادہ سیٹ مہیا کر
دیئے جائیں تو بہتر نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

۴۔ اُن تمام مدارس میں تدریسی کٹ مہیا کی جائے جہاں
ابھی تک نہیں دی گئی۔

۵۔ مدارس کے معائنوں کے موقعوں پر تعلیمی اقساط مجاز تدریسی
کٹ اور رہنمائے اساتذہ کے استعمال کو بھی غائر توجہ میں
تربیتی اداروں میں شرکائے کورس کیلئے رہائشی سہولیات
کی مہیا کو اولیت دی جائے اس مقصد کیلئے اس مد میں بہ راہ
راست معقول رقم دی جائے۔

۷۔ سرکاری اداروں کا عملہ ہمہ وقتی ملازمین کے زمرے میں آتا ہے۔ اس اوقات انہیں عام ملازمین کے اوقات کار سے زائد قرائض سرانجام دینے پڑتے ہیں۔ لہٰذا کم از کم یکصد پچاس روپے ماہوار خصوصی الاؤنس کی سفارش کی جاتی ہے۔

۸۔ موجودہ مہنگائی کے دور میں مساجد مدارس کے پیش امام معلمین کا اعزازیہ یکصد پچاس روپے ماہانہ بہت قلیل ہے۔ اعزازیہ میں معقول اضافہ کیا جائے۔

۹۔ محاسبہ کے عمل کو زیادہ موثر بنانے کیلئے ہر سطح پر قائم کی گئی محاسبہ کمیٹیوں کی رپورٹوں کی روشنی میں ترغیب و ترہیب دونوں "جزا و سزا" پہلوؤں کو پیش نظر رکھا جائے

۱۰۔ تعلیم کے گرتے ہوئے معیار بہتر بنانے کیلئے ہر صاحب بصیرت حاکم، اہلکار، عوام و خواص کو فکر و عمل کی ضرورت ہے۔ توقع ہے کہ سب اپنے اپنے مقام پر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر تعلیمی معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کی سعی فرمائینگے۔

حاصلِ ہدف :-

اساتذہ کی تعلیمی بائیکاٹ کی وجہ سے بعض کورسوں کا انعقاد نہ ہوسکا۔ تاہم مختلف سطحوں پر سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت سال ۱۹۸۱-۸۲ء میں کرائے گئے کورسوں کا خاکہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تجویز کردہ کورس کی نوعیت	مقررہ کورسوں کی تعداد	شرکائے کورس کی تعداد		میزان
			مرد	خواتین	
۱۔	معلمین پرائمری مدارس پی ٹی سی	۱۷	۳۹۷	۱۸۰	۵۷۷
۲۔	سائنس و ریاضی ایس وی/سی ٹی معلمین	۳	۶۶	۵۶	۱۲۲
۳۔	امام معلمین مساجد مدارس	۳	۶۰	—	۶۰
۴۔	سائنس جنرل ریاضی (نہم۔دہم)	۳	۴۰	۴۱	۸۱
۵۔	اختیاری ریاضی اختیاری سائنس (نہم۔دہم)	۳	۶۰	—	۶۰
۶۔	ی مدارس کے تربیتِ جسمانی کے معلمین کے کورس	۲	۶۵	—	۶۵
۷۔	خانہ داری CT ہوم اکنامکس کی استانیوں	۱	—	۲۲	۲۲
	کے لئے کورس				
	میزان :-	۳۹	۷۸۴	۳۹۹	۱۱۷۷

صوبائی حکومت کے فنڈز سے منعقدہ کورسز
برائے ۸۲-۱۹۸۱ء

نمبر شمار	تجدیدی کورس کی نوعیت	دورانیہ	کورسوں کی تعداد	شرکائے کورس کی تعداد	مرکز کا نام
۱	سائنس و ریاضی تہم و دہم ثانوی مدارس کے ایس ای ٹی معلمین	از ۵ ستمبر تا ۱۹ ستمبر ۱۹۸۱ء	۱	۵ خواتین ۳	ان سروس ٹریننگ سنٹر پشاور
۲	خانہ بیالوجی	از ۵ ستمبر تا ۱۹ ستمبر ۸۱ء	۱	۱۲ خواتین	توسیع مرکز ایبٹ آباد
		میزان:-	۲	۴۹ خواتین	

اداراتِ متحدہ کے فنڈ سے منعقد کردہ کورس برائے سال ۸۳-۱۹۸۱ء

	تجدیدی کورس کی نوعیت	دورانیہ	کورس کی تعداد	شرکائے کورس کی تعداد		مرکز کا نام
(۱)	تربیتی اداروں کے معلم اساتذہ	دو ماہ از ۲۱ ستمبر تا ۱۷ نومبر ۸۱ء	۱	مرد ۱۴	خواتین ۵ / ۱۹	تعلیمی توسیع مرکز ایبٹ آباد
(۲)	ایضاً	از ۴ جنوری تا ۲۸ فروری ۸۲ء	۱	مرد ۲۶	خواتین ۱ / ۲۷	ایضاً
(۳)	نگران عملہ ابتدائی مدارس	از ۲۴ نومبر ۸۲ء تا ۱۰ دسمبر ۸۲ء	۱	مرد ۱۴	خواتین ۶ / ۲۰	ایضاً
(۴)	ایضاً	از ۱۴ دسمبر ۸۱ء تا ۳۰ دسمبر ۸۱ء	۱	مرد ۱۹	خواتین ۷ / ۲۶	ایضاً
(۵)	سائنس و جائزہ ثانوی مدارس کے ایس ای ٹی معلمین	از ۱۹ مئی ۸۲ء تا ۳ جون ۸۲ء	۱	مرد ۲۳	خواتین ۱۲ / ۳۵	ایضاً
(۶)	آزمائش و جائزہ پرائمری معلم اساتذہ و نگران عملہ	از ۶ جون ۸۲ء تا ۲۱ جون ۸۲ء	۱	مرد ۲۴	خواتین ۱۱ / ۳۵	ایضاً
		میزان	۶	مرد ۱۱۰	خواتین ۴۲ / ۱۶۲	

سالانہ ترقیاتی پروگرام سال ۱۹۸۱-۸۲ء کے تحت منعقدہ تجدیدی کورسوں کا سرسری جائزہ۔

۱۔ کورس برائے پرائمری اساتذہ:۔

۸۰۰ معلمین پرائمری مدارس کیلئے بیس کورسوں کے انعقاد کی تجویز تھی لیکن صرف سترہ کورس منعقد کیے جا سکے جن میں ۳۹۲ معلمین اور ۱۸۰ معلمات پرائمری مدارس نے شرکت کی۔

مرکز وار کورسوں کا انعقاد:۔

	نام تربیتی مرکز	تعداد کورس منعقدہ	تعداد شرکائے کورس	دورانیہ کورس
۱	تربیتی درسگاہ برائے معلمین ہری پور	۳	۸۵	دو ماہ
۲	تربیتی درسگاہ برائے معلمین کوہاٹ	۳	۹۰	پہلا کورس از ۱۳ اکتوبر تا ۹ دسمبر
	〃 〃 〃 مردانہ ڈی آئی خان	۳	۱۲۲	
	〃 〃 〃 〃 〃 پشاور	۳	۱۰۰	دوسرا کورس از ۲ جنوری تا ۲۰ فروری
	〃 〃 〃 (خواتین) پشاور	۳	۱۲۹	تیسرا کورس (i) از ۳ اپریل تا ۳۰ مئی
	〃 〃 〃 ڈی آئی خان	۲	۵۱	(ii) از ۲۲ مئی تا ۱۷ جون
	میزان	۱۷	۵۷۷	

شرکائے کورس کی تعداد تحصیلوار :-

ہزارہ ڈویژن

نمبر شمار	نام تحصیل	شرکائے کورس کی تعداد							
		پہلے کورس میں		دوسرے کورس میں		تیسرے کورس میں		میزان	
		مرد	خواتین	مرد	خواتین	مرد	خواتین	مرد	خواتین
۰۱	ہری پور	۱۵	-	-	۱۴	۲۱	-	۳۶	۱۴
۰۲	مانسہرہ	۱۰	-	۱۵	۱۳	۵	-	۳۰	۱۳
۰۳	بٹگرام	۴	-	۷	-	۷	-	۱۸	-
۰۴	کوہستان	-	-	-	-	۱	-	۱	-
	میزان :-	۲۹	-	۲۴	۲۷	۳۴	-	۸۵	۲۷

مالاکنڈ ڈویژن :-

۰۱	بالوزئی	-	-	-	-	۵	-	۵	-
۰۲	(سوری)	-	-	-	-	۸	-	۸	-
۰۳	(گڑھ)	-	-	-	-	-	-	-	-
۰۴	(بیر)	-	-	۷	۶	-	-	۷	۶
۰۵	(ڈاڑی)	-	-	-	-	۱۲	-	۱۲	-
۰۶	(دول)	-	-	۹	-	-	-	۹	-
۰۷	(اسٹنڈ)	-	-	۷	۱	-	۵	۷	۶
	میزان :-	-	-	۲۵	۷	۱۳	۵	۴۸	۱۲

پشاور ڈویژن :-

نمبر شمار	نام تحصیل	شرکائے کورس کی تعداد									
		پہلے کورس میں		دوسرے کورس میں		تیسرے کورس میں		میزان			
		مرد	خواتین	مرد	خواتین	مرد	خواتین	مرد	خواتین		
۱	پشاور	۱۴	۲۰	۱۴	-	۳	۷	۳۱	۴۷		
۲	چارسدہ	۱۹	۲۰	-	-	۳	۱۵	۲۲	۳۵		
۳	نوشہرہ	-	-	-	-	۱۰	۱۵	۱۰	۱۵		
۴	مردان	-	-	۱۸	-	۱۹	۲۰	۳۷	۲۰		
۵	ہنگو	۱۸	-	-	-	-	۵	۱۸	۵		
۶	ٹرک	۱۸	-	-	۳	-	۷	۱۸	۱۰		
۷	کوہاٹ	-	-	-	۱۱	۶	-	۶	۱۱		
	میزان	۶۹	۴۰	۳۲	۱۴	۴۶	۶۹	۱۴۲	۱۲۳		

ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن :-

۱	کراچی	۱۹	-	-	-	۱۵	-	۳۴	-		
۲	ٹانک	۱۳	-	-	-	۱۲	-	۲۵	-		
۳	بنوں	-	-	۲۰	۶	۱۱	-	۳۱	۶		
۴	لکی	-	-	۱۹	۶	۱۳	۶	۳۲	۱۲		
	میزان	۳۲	-	۳۹	۱۲	۵۱	۶	۱۲۲	۱۸		
	میزان کل	۱۳۲	۴۰	۱۲۸	۶۰	۱۳۹	۸۰	۳۹۷	۱۸۰		

(سائنس و ریاضی)

۳۔ کورس برائے معلمین جماعتہائے ششم تا ہشتم

۱۲۰ معلمین کیلئے تین کورسوں کے انعقاد کی تجویز تھی۔ دو کورس معلمین کیلئے اور معلمات کیلئے کرائے گئے۔ ۱۲۳ اساتذہ نے شرکت کی۔

مرکزوار کورسوں اور شرکائے کورس کی تعداد۔

نمبر شمار	نام تربیتی مرکز	تعداد کورس منعقدہ	تعداد شرکائے کورس	دورانیہ کورس
۱۔	گورنمنٹ ان سروس ٹریننگ سکول پشاور	۲	۶۶	ایک ماہ پہلا کورس از ۲ جنوری تا ۳۰ جنوری دوسرا کورس از یکم فروری تا ۲۸ فروری ۸۳
۲۔	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن برائے خواتین پشاور ڈیگری گیٹ	۱	۵۷	
	میزان	۳	۱۲۳	

۴۔ کورس برائے پیش امام معلمین مساجد مدارس

۱۲۵ پیش امام معلمین مساجد مدارس کیلئے تین مراکز میں کورس منعقد کئے گئے۔ جن میں صرف دو کورس ہو سکے۔ ۶۰ پیش امام معلمین نے شرکت کی۔

نمبر شمار	نام تربیتی مرکز	تعداد کورس منعقدہ	تعداد شرکائے کورس	دورانیہ
۱۔	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن ہری پور	۱	۲۰	۲ ہفتے از ۱۶ مارچ تا ۳۰ مارچ ۸۳
۲۔	گورنمنٹ ہائی سکول سیدو شریف	۱	۴۰	ایضاً
۳۔	کورس ٹیچر ٹریننگ سکول مردان پشاور۔		-	
	میزان	۲	۶۰	

۴۔ کورس برائے معلمین ثانوی مدارس ایس ای ٹی جنرل سائنس
نیز ریاضی (نہم و دہم)

معلمین و معلمات ثانوی مدارس جنرل سائنس اور جنرل ریاضی میں
کرائے گئے جن میں ۲۵ معلمین اور ۱۱ معلمات شرکت کی۔

نمبر شمار	نام تربیتی مرکز	تعداد کورس منعقدہ	تعداد شرکائے کورس	دورانیہ
۱۔	گورنمنٹ ان سروس ٹیچرز ٹریننگ سنٹر پشاور	۱	۳۰ (مرد)	۱۶ دن از ۱۵ دسمبر تا ۲۸ دسمبر ۸۲ء
۲۔	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن برائے خواتین پشاور ڈبگری گیٹ	۱	۱۱ (خواتین)	از ۱۸ جنوری تا ۳۰ مئی ۸۲ء
	میزان	۲	۷۱	

۵۔ کورس برائے معلمین ثانوی مدارس اختیاری سائنس و اختیاری ریاضی (نہم و دہم)

معلمین ثانوی مدارس کیلئے اختیاری سائنس طبیعیات۔ کیمیا۔ بیالوجی
اختیاری ریاضی میں دو مجوزہ کورس کروائے گئے جن میں معلمین نے شرکت کی۔

نمبر شمار	نام تربیتی مرکز	تعداد کورس منعقدہ	تعداد شرکائے کورس	دورانیہ
۱۔	گورنمنٹ ان سروس ٹیچرز ٹریننگ سنٹر پشاور	۱	۳۵	از ۱۵ نومبر ۸۱ء تا ۱۲ دسمبر ۸۱ء
۲۔	ایضاً	۱	۳۵	از ۱۸ مئی ۸۲ء تا ۱۴ جون ۸۲ء
	میزان	۲	۷۰	

۴۔ معلمین تربیت جسمانی ثانوی مدارس

۱۔ معلمین تربیت جسمانی ثانوی مدارس کیلئے تعلیم جسمانی ابتدائی طبی امداد، دفاع اور ترسنگ میں دو مجوزہ کورس کرائے گئے۔ جن میں ۶۵ معلمین تربیت جسمانی نے شمولیت کی۔

نمبر شمار	نام درسگاہ	تعداد کورس منعقدہ	تعداد شرکائے کورس	دورانیہ
۱۔	تکیہ کیمپ دیمتوڑ	۱	۲۴	دو ہفتے از ۳۰ اپریل ۸۲ء تا ۵ مئی ۸۲ء
۲۔	ایضاً	۱	۴۱	از ۲ مئی ۸۲ء تا ۳ جون ۸۲ء
	میزان	۲	۶۵	

۲۔ زرعی اور امور خانہ داری کے معلمین اور معلمات کیلئے کورس

۱۔ معلمین اور معلمات کیلئے دو کورسوں کا اہتمام سربراہ ادارہ متعلقہ نے انتظامات اور اساتذہ کی تعلیمی بائیکاٹ کی وجہ سے صرف ایک کورس کرایا جا سکا جس میں ۲۲ معلمات نے شرکت کی۔

نمبر شمار	نام درسگاہ	تعداد کورس منعقدہ۔	تعداد شرکائے کورس	دورانیہ
۱۔	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن برائے خواتین پشاور	۱	۲۲	۶ ہفتے از ۱۵ اپریل ۸۲ء تا ۱۸ مئی ۸۲ء
۲۔	ایگریکلچر ٹیکنیکل ٹیچرز سنٹر پشاور	—	—	
	گل بہار کالونی			
	میزان	۱	۲۲	

پرائمری مدارس کے معلمین و معلمات کیلئے تصاباتی کورسوں کا اجمالی خاکہ

سال	مرد	خواتین	میزان	سطح کورس و مضامین
۱۹۷۴	۱۸۷۰	۲۰۰	۳۰۷۰	اوّل سوئم۔ جملہ مضامین
۱۹۷۵	۱۶۹۲	۲۷۶	۱۹۶۸	اوّل تا چہارم۔ ایضاً
۱۹۷۶	۴۲۳۶	۱۴۴۸	۵۶۸۴	اوّل تا چہارم ایضاً
۱۹۷۶-۷۷	۴۸۸	۴۴۸	۹۳۶	اوّل تا پنجم ایضاً بشمول تدریسی کٹ
	۸۲۸۶	۲۳۷۲	۱۰۶۵۸	ستمبر
۱۹۷۸	۱۱۱۵	۶۵۱	۱۷۶۶	اوّل تا پنجم جملہ مضامین بشمول تدریسی کٹ
۱۹۷۸-۷۹	۵۰۶	۱۸۴	۷۴۰	ایضاً ایضاً
۱۹۷۹-۸۰	۲۲۱	—	۲۲۱	ایضاً ایضاً
	۷۰		۷۰	ایضاً ایضاً
۱۹۸۰-۸۱	۴۸۴	۲۰۶	۶۹۰	ایضاً ایضاً
۱۹۸۱-۸۲	۳۹۲	۱۸۰	۵۷۲	ایضاً ایضاً
	۳۸۳۸	۱۲۳۱	۵۰۶۹	میزان

مجلسِ منتظمہ و رابطہ

۱۔ محمد ادریس خان ناظم تعلیمات (مدارس) صوبہ سرحد پشاور سپرنٹ

۲۔ میر عبداللطیف ناظم ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم صوبہ سرحد ایبٹ آباد ناظم

۳۔ محمد یوسف نائب ناظم ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم صوبہ سرحد ایبٹ آباد منتظم

۴۔ عبداللطیف میر ماہر مضمون ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم صوبہ سرحد ایبٹ آباد ایضاً

۵۔ محمد شاہ نائب ناظم ادارہ ترقی نصاب و توسیع تعلیم صوبہ سرحد ایبٹ آباد ایضاً

ماہرین یونیسکو (UNESCO)

۱۔ مسٹر مائیکل شیرٹ (آسٹریلیا) مشیر یونیسکو ایبٹ آباد

۲۔ مسٹر فریسک مینی (آسٹریلیا) ایضاً

۳۔ مسٹر ٹام میکڈونلڈ (سکاٹ لینڈ) ایضاً

۴۔ مسٹر سربلند خان (پاکستان) ایضاً

۵۔ مسز ایس اوپر (برطانیہ) ایضاً
(Mrs S. Opper)

فہرست عملہ تربیتی مراکز تجدیدی کورس

۱۔ تعلیمی توسیعی مرکز ایبٹ آباد

۱۔	ــــــــــ	چیف انسٹرکٹر
۲۔	جمشید خان تولی ایم ایس سی (طبیعیات) ایم ایڈ	ماہر مضمون
۳۔	محمد فاروق اعوان بی ایس سی۔ ایم ایڈ۔	〃 〃
۴۔	محمد اصغر عباسی بی ایس سی بی ایڈ۔	〃 〃
۵۔	محمد ممتاز خان سواتی بی ایس سی بی ایڈ	〃 〃
۶۔	مسز سلیمہ ملک ایم اے بی ایڈ	〃 〃

۲۔ گورنمنٹ ان سروس ٹیچرز ٹریننگ سنٹر پشاور (وزیر باغ)

۱۔	بحر اللہ خان ایم اے بی ایڈ	پرنسپل
۲۔	خواجہ تائیک عالم ایم اے بی ایڈ	انسٹرکٹر
۳۔	میر قاسم شاہ ایم ایس سی بی ایڈ	〃
۴۔	محمد ایاز خان ایم اے بی ایڈ۔	〃
۵۔	مضرب شاہ ایم اے بی ایڈ۔	〃

گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن ہری پور ایبٹ آباد

۱. قاضی محمد بشیر الدین	ایم اے۔ بی ٹی	پرنسپل
۲. محمد انور خان	ایم اے۔ بی ٹی	وائس پرنسپل
۳. حاجی شیر افضل خان	ایم اے ایم ایڈ	انسٹرکٹر
۴. راجہ محمد ارشاد	ایم اے ایم ایڈ	〃
۵. محمد یونس قریشی	ایم اے بی ایڈ	〃
۶. راجہ راسب خان	بی اے بی ایڈ۔	〃
۷. عتیق الرحمان صدیقی	ایم اے بی ایڈ۔	〃
۸. قاضی حسین احمد	ایم اے ایم ایڈ۔	〃
۹. یعقوب محمد	ایم اے بی ایڈ	〃
۱۰. مزمل دین	ایم اے ایم ایڈ۔	〃

۴. گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن (کوہاٹ)

۱. محمد حسین آزاد	ایم اے بی ایڈ	پرنسپل
۲. محمد امیر آفریدی	ایم اے بی ایڈ۔	انسٹرکٹر
۳. تاج محمد نیازی	ایم اے بی ٹی	〃

۴. عبدالباقی ایم اے ایم ایڈ۔	انسٹرکٹر
۵. اللہ نور بی ایس سی بی ایڈ۔	〃
۶. حاجی اکرام اللہ جان ایم اے بی ایڈ۔	〃
۷. ممتاز خان ایم اے بی ٹی ۔	〃
۸. ہدالجلیل ایم اے ایم ایڈ۔	〃
۹. حفیظ جان بی اے بی ایڈ۔	〃
۱۰. محمد خورشید ایم اے بی ایڈ	〃
۱۱۔ امین جان ایم۔ اے بی۔ ایڈ	〃

۵. گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن مردانہ ڈیرہ اسماعیل خان

۱. قادر بخش مذاق ایم اے بی ٹی	پرنسپل
۲. قاضی عبدالغفار ایم اے بی ٹی	وائس پرنسپل
۳. محمد صادق بلوچ ایم اے بی ٹی	انسٹرکٹر
۴. ملک رب نواز ایم اے بی ٹی	〃
۵. عنایت الحق ایم اے بی ایڈ	〃
۶. محمد سلیمان رانا ایم اے بی ایڈ۔	〃
۷. عبدالاحد ایم اے بی ایڈ ۔	〃
۸. محمد احسن فاروقی ایم اے بی ایڈ۔	〃
۹. عبدالعزیز خان ایم اے بی ایڈ۔	〃
۱۰. قاضی احمد حسین ایم اے بی ٹی۔	〃
۱۱۔ امان اللہ خان ایم اے بی ایڈ	〃

۶۔ گورنمنٹ ٹیچرز ٹریننگ سکول مردانہ پشاور

۱۔ محمد یوسف ایم ایس سی ایم ایڈ	پرنسپل
۲۔ عطاء اللہ جان ایم اے بی ایڈ	وائس
۳۔ محمد عرفان ایم اے بی ایڈ۔	انسٹرکٹر
۴۔ حاجی محمد ابراہیم بی ایس سی ایم ایڈ	〃
۵۔ امیر صاحب خان ایم اے ایم ایڈ۔	〃
۶۔ حاجی حبیب الرحمن فاضل بی اے ایس وی	〃
۷۔ نصیر الدین قریشی بی اے۔ سی ٹی۔	〃

۷۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن برائے (خواتین) پشاور ڈیگری گیٹ

۱۔ مسماۃ سکینہ خلیل ایم اے ایم ایڈ	پرنسپل
۲۔ مسماۃ ایف اے بھٹی ایم ایس سی ایم ایڈ	وائس پرنسپل
۳۔ مسماۃ فریدہ احمد بی ایس سی بی ایڈ۔	انسٹرکٹر
۴۔ مسماۃ افتخار سلطانہ ایم ایس سی بی ایڈ۔	〃
۵۔ مسماۃ صفدر سلطان ایم اے بی ایڈ۔	〃
۶۔ مسماۃ نسیم مفتی ایم اے ایم ایڈ۔	〃
۷۔ مسماۃ نسیم اختر بی ایس سی بی ایڈ۔	〃
۸۔ مسماۃ نسیم زائدہ ایم اے بی ایڈ۔	〃
۹۔ مسماۃ قمر النساء قادری ایم اے بی ایڈ	〃
۱۰۔ پوسٹ خالی	〃
۱۱۔ مسماۃ ثریا باقر ایم اے بی ایڈ۔	〃

۸. گورنمنٹ ٹیچرز ٹریننگ سکول (برائے خواتین) ڈیرہ اسماعیل خان

۱.	مسماۃ تسیم یار ایم اے بی ایڈ۔	پرنسپل
۲.	مسماۃ صابرہ نسرین ایم اے ایم ایڈ۔	انسٹرکٹر
۳.	مسماۃ زینت نیازی ایم ایس سی ایم ایڈ	〃
۴.	مسماۃ عفت جہاں ایم اے ایم ایڈ	〃
۵.	مسماۃ شمیم اختر بی اے بی ایڈ	〃
۶.	مسماۃ ثریا قاضی ایم اے ایم ایڈ۔	〃
۷.	مسماۃ حمیدہ بیگم بی اے بی ایڈ۔	〃